سوال

(136) کیا پہلی شریعتوں میں رکوع اور سجدہ نہیں تھا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا پہلی شریعتوں میں سجدہ اور رکوع نہیں تھا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات درست نہیں کہ پہلی شریعتوں میں رکوع و سجود کا تصور نہیں تھا۔ قرآن مجید میں بہت سی آیات میں پہلی امتوں کے سجدے اور رکوع کا ذکر ملتا ہے۔ ابراہیم اور اسماعیل علیہم السلام کو رکوع و سجدہ کرنے والوں کے لیے بیت اللہ کو پاک وصاف رکھنے کا حکم دیا گیا تھا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ١٢٥ ... سورة البقرة

داوٗد علیہ السلام کے بارے میں وَخَرَّ رَاكِعًا ص 38/24)) (ص: 38/24) (سجدے میں گر پڑے) کے الفاظ قرآن مجید میں آئے ہیں۔

ان کے بیٹے سلیمان علیہم السلام کے عہد میں لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے تھے جیسا کہ يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ (النمل: 27/24) کے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ ہُدہُد نے کہا تھا کہ انہیں چاہئے کہ اس (اللہ) کو سجدے کریں جو آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدہ چیزوں کو باہر نکالتا ہے۔ قرآن مجید میں ہے:

أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ٢٥ ... سورة النمل

اسی طرح بنی اسرائیل کو حکم دیا گیا تھا:

ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا ١٥٤ ... سورة النساء

''دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہوجاؤ۔''

اس قوم کو اللہ تعالیٰ نے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

وَارکَعوا مَعَ الرّٰکِعینَ ﴿٤٣﴾... سورة البقرة

''اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔''

وہ جادوگر، جن کا مقابلہ موسیٰ علیہ السلام سے ہوا تھا، حق پا کر سجدہ میں گر پڑتے ہیں :

وَأُلقِىَ السَّحَرَ‌ةُ سـٰجِدينَ ﴿١٢٠﴾... سورة الاعراف

مریم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے رکوع و سجود کا حکم دیا تھا :

يـٰمَر‌يَمُ اقنُتى لِرَ‌بِّكِ وَاسجُدى وَار‌كَعى مَعَ الرّٰ‌كِعينَ ﴿٤٣﴾... سورة آل عمران

''مریم اپنے رب کی فرمانبرداری کر، سجدہ کر اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

اذان و نماز، صفحہ:360

محدث فتویٰ